# چالیس احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ترویج واشاعت کی فضیلت

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " جس نے میری امت میں چالیس ایسی احادیث بیان کیں کہ جن سے اللہ تعالی نے ان کو نفع دیا تو روز قیامت اسے کہا کیا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہو، ہو جاؤ"۔

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " : مَنْ تَعَلَّمَ أَرْبَعِينَ حَدِيثًا مِنْ أَمْرِ دِينِهِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ . "

( جامع بيان العلم وفضله لابن عبد البر « بَابُ قَوْلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ...رقم الحديث :166 )

سیّدنا حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : جو سیکھے چالیس (۴۰) احادیث احکام دین (میں) سے ، اسے اٹھائے گا اللہ فقہاء و علماء کی جماعت ( میں ) سے.

عَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا ، الَّتِيْ قَالَ : مَنْ حَفِظَهَا مِنْ أُمَّتِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ . فَقُلْتُ : وَمَا هُوَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ؟ قَالَ:

ترجمہ : حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ وہ چالیس حدیثیں جن کے بارے میں یہ کہا ہے کہ جو ان کو یاد کرلے جنت میں داخل ہو گا وہ کیا ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

(۱) أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ اللہ پر ایمان لاوے یعنی اس کی ذات وصفات پر

(۲) وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اور آخرت کے دن پر

(۳) وَالْمَلَائِكَةِ اور فرشتوں کے وجود پر

(۴) وَالْكِتَابِ اور کتابوں پر

(۵) وَالنَّبِيِّيْنَ اور تمام انبیاءؑ پر

(٦) وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ اور مرنے کے بعد دوبارہ زندگی پر

(٧) وَالْقَدَرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ اور تقدیر پر کہ بھلا اور برا
جو کچھ ہوتا ہے سب اللہ ہی کی طرف سے ہے

(٨) وَأَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور گواہی دے تو اس امر کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں
اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے سچے رسول ہیں.

( ٩ ) وَتُقِيْمَ الصَّلَاةَ بِوُضُوْءٍ سَابِغٍ لِوَقْتِهَا ہر نماز کے
وقت کامل وضو کرکے نماز قائم کرے.

(۱۰) وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ ، اور زکوۃ ادا کرے

(۱۱) وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ اور رمضان کے روزے رکھے

(۱۲) وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنْ كَانَ لَكَ مَالٌ.

اگر مال ہو تو حج کرے یعنی اگر جانے کی قدرت رکھتا ہو تو حج بھی کرے۔

(۱۳) وَتُصَلِّيَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ.

بارہ رکعات سنت موکدہ روزانہ ادا کرے) اس کی تفصیل دوسری روایات میں یوں وارد ہوئی ہے کہ صبح سے پہلے دو رکعت سنت، ظہر سے قبل چار رکعت سنت، ظہر کے بعد دو رکعت سنت، مغرب کے بعد دو رکعت سنت، عشاء کے بعد دو رکعت سنت ۔

(۱۴) وَالْوِتْرُ لَا يَتْرُكُهَا فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ اور وتر کو کسی رات میں نہ چھوڑے) چونکہ وہ واجب ہے اور اس کا اہتمام سنتوں سے زیادہ ہے اس لئے اس کو تاکیدی لفظ سے ذکر فرمایا

(۱۵) لَا تُشْرِكْ بِاللهِ شَيْئًا اوراللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرے

(۱۶) وَلَا تَعُقَّ وَالِدَيْكَ ، اور والدین کی نافرمانی نہ کرے

(۱۷) وَلَا تَأْكُلْ مَالَ الْيَتِيْمِ ظُلْمًا اور ظلم سے یتیم کا مال نہ کھاوے) یعنی اگر کسی وجہ سے یتیم کا مال کھانا جائز ہو جیسا کہ بعض صورتوں میں ہوتا ہے تو کوئی حرج نہیں

(۱۸) وَلَا تَشْرَبِ الْخَمْرَ اور شراب نہ پیئے

(۱۹) وَلَا تَزْنِ اور زنا نہ کرے

(۲۰) وَلَا تَحْلِفْ بِاللّٰهِ كَاذِبًا اور جھوٹی قسم نہ کھاوے

(۲۱) وَلَا تَشْهَدْ شَهَادَةَ زُوْرٍ اور جھوٹی گواہی نہ دے

(۲۲) وَلَا تَعْمَلْ بِالْهَوٰى اور خواہشات نفسانیہ پر عمل نہ کرے

(۲۳) وَلَا تَغْتَبْ أَخَاكَ مسلمان بھائی کی غیبت نہ کرے

(۲۴) وَلَا تَقْذِفِ الْمُحْصَنَةَ ، ، عفیفہ عورت کو تہمت نہ لگائے)اسی طرح عفیف مرد کو

(۲۵) وَلَا تَغُلَّ أَخَاكَ الْمُسْلِمَ اپنے مسلمان بھائی سے کینہ نہ رکھے

(٢٦) وَلَا تَلْعَبْ لعو و لعب میں مشغول نہ ہو

(٢٧) وَلَا تَلْهُ مَعَ اللَّاهِيْنَ ، تماشائیوں میں شریک نہ ہو

(٢٨) وَلَا تَقُلْ لِلْقَصِيْرِ يَا قَصِيْرُ تُرِيْدُ بِذٰلِكَ عَيْبَهُ کسی پستہ قد کو عیب کی نیت سے ٹھگنا مت کہو )

(٢٩) وَلَا تَسْخَرْ بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ کسی کا مذاق مت اڑا

(٣٠) وَلَا تَمْشِ بِالنَّمِيْمَةِ بَيْنَ الْإِخْوَانِ نہ مسلمانوں کے درمیان چغل خوری کر

(٣١) وَاشْكُرْ لِلّٰهِ عَلٰى نِعْمَتِهٖ اور ہر حال میں اللہ جل شانہ کی نعمتوں پر اس کا شکر کر

(۳۲) وَتَصْبِرَ عِنْدَ الْبَلَاءِ وَالْمَعْصِيَةِ بلا اور مصیبت پر صبر کر

(۳۳) وَلَا تَأْمَنْ عِقَابَ اللهِ اوراللہ کے عذاب سے بے خوف مت ہو

(۳٦) وَلَا تَقْطَعْ مِنْ أَقْرِبَائِكَ اعزہ سے قطع تعلق مت کر

(۳۵) وَصِلْهُمْ بلکہ ان کے ساتھ صلہ رحمی کر

(۳٦) وَلَا تَلْعَنْ أَحَدًا مِنْ خَلْقِ اللهِ

اللہ کی کسی مخلوق کو لعنت مت کر

(۳۷) وَأَكْثِرْ مِنَ التَّسْبِيحِ وَالتَّكْبِيرِ وَالتَّهْلِيلِ

سبحان للہ ، الحمد للہ ، لا الہ الا للہ ، للہ اکبر ، ان الفاظ کا اکثر ورد رکھا کر

(۳۸) وَلَا تَدَعْ حُضُوْرَ الْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ ،

جمعہ اور عیدین میں حاضری ترک مت کر

(۳۹) وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَمَا أَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيْبَكَ

اوراس بات کا یقین رکھ کہ جو تکلیف وراحت تجھے پہنچی وہ مقدر میں تھی جو ٹلنے والی نہ تھی اور جو کچھ نہیں پہنچا وہ کسی طرح بھی پہنچنے والا نہ تھا

(۴۰) وَلَا تَدَعْ قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

اورقرآن مجید کی تلاوت کسی حال میں بھی مت چھوڑ۔

قَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللهُ تعالٰى عَنْهُ : قُلْتُ :

يَا رَسُوْلَ اللهِ،مَا ثَوَابُ مَنْ حَفِظَ هَذِهِ

الأَرْبَعِيْنَ ؟ قَالَ : حَشَرَهُ اللهُ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ جو شخص اسے یاد کر لے اُسے کیا اجر ملے گا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزّ و جل اس کا انبیاء اور علماء کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔

المصدر (کنز العمال ص238 ج 5 کما جاء فی إسوتہ رسول إکرم صلی اللہ علیہ وسلم)